© rasailojaraid.com

کارروائی اجلاس مجلس عاملہ

الحمد لله رب العلمين والصلوة و السلام على خاتم الانبياء و المرسلين اما بعد

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس مورخہ ۳/ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ بمطابق ۸ جنوری ۲۰۱۱ء بروز ہفتہ صبح ساڑھے دس بجے جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے سرانجام دیئے۔

اجلاس میں مندرجہ ذیل عہدیداران وفاق وارا کین عاملہ نے شرکت فرمائی۔

نمبر شمار	نام	نام مدرسہ	پتہ
01	حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب (صدر)	مہتمم جامعہ فاروقیہ	شاہ فیصل کالونی کراچی نمبر ۲۵
02	حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب (نائب صدر)	مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ	علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
03	حضرت مولانا انوار الحق صاحب (نائب صدر)	نائب مہتمم دار العلوم حقانیہ	اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ
04	حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب (ناظم اعلیٰ)	مہتمم جامعہ خیر المدارس	اورنگ زیب روڈ ملتان
05	حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب (ناظم پنجاب)	مہتمم دار العلوم فاروقیہ	قائد اعظم کالونی ڈھمیال روڈ، راولپنڈی
06	حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمن صاحب (ناظم سندھ)	ناظم جامعہ عربیہ مفتاح العلوم	سائٹ ایریا عقب کالف کاٹ ملز، حیدرآباد
07	حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب (رکن)	مہتمم جامعہ دار العلوم کراچی	کے ایریا کورنگی کراچی نمبر 14
08	حضرت مولانا عبدالمجید صاحب (رکن)	شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ باب العلوم	کہروڑ پکا لودھراں
09	حضرت مولانا مفتی محمد طیب صاحب (رکن)	مہتمم جامعہ اسلامیہ امدادیہ	گلشن امداد ستیانہ روڈ فیصل آباد
10	حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب (رکن)	مہتمم دار العلوم عید گاہ	کبیر والہ ضلع خانیوال
11	حضرت مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب (رکن)	مہتمم جامعہ مفتاح العلوم	چوک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
12	حضرت مولانا محمد ادریس صاحب (رکن)	شیخ الحدیث جامعہ عربیہ انوار العلوم	کنڈیارو ضلع نوشہرو فیروز

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

13	حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب (رکن)	مہتمم دار العلوم الاسلامیہ	چہتر دومیل مظفر آباد
14	حضرت مولانا سعید یوسف صاحب (رکن)	جامعہ اسلامیہ تعلیم القرآن	پلندری سدھنوتی (آزاد کشمیر)
15	حضرت مولانا مفتی صلاح الدین صاحب (رکن)	دارلعلوم چمن	پوسٹ بکس نمبر دو صفا ٹاؤن چمن، قلعہ عبداللہ
16	حضرت مولانا محمد قاسم صاحب (رکن)	دار العلوم اسلامیہ عربیہ	شیر گڑھ مردان
17	حضرت مولانا قاری مہر اللہ صاحب (رکن)	الجامعہ المرکزیہ تجوید القرآن	سرکی روڈ اختر محمد روڈ کوئٹہ پوسٹ بکس نمبر 100
18	حضرت مولانا قاضی نثار احمد صاحب (رکن)	جامعہ اسلامیہ نصرت الاسلامیہ	عیدگاہ روڈ کنوداس گلگت
19	حضرت مولانا حسین احمد صاحب (رکن)	جامعہ عثمانیہ	عثمانیہ کالونی نوتھیہ روڈ پشاور
20	حضرت مولانا اصلاح الدین حقانی صاحب (رکن)	جامعہ دار لعلوم الاسلامیہ	بنوری ٹاؤن کلی سروت
21	حضرت مولانا فیض محمد صاحب (رکن)	جامعة العلوم الشرعیہ	کوشک پوسٹ بکس 14 جی پی او خضدار
22	حضرت مولانا ذاکر اللہ صاحب (رکن)	جامعہ مدینة العلوم	نوبکلے ڈاکخانہ عنایت کلے خار باجوڑ ایجنسی
23	حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب (رکن)	جامعہ بنوریہ	سائٹ ایریا کراچی
24	حضرت مولانا محمد مظہر شاہ صاحب (رکن)	مدرسہ اسعد بن زرارہ	گلشن اقبال فیروزن حاصل پور روڈ بہاولپور
25	حضرت مولانا حق نواز صاحب (رکن)	جامعہ دار لعلوم الصفہ	سعید آباد بلدیہ ٹاؤن سیکٹر A-3 کراچی
26	حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب (مندوب)	جامعة المعارف الشرعیہ	ڈیرہ اسماعیل خان

اجلاس کا آغاز حضرت مولانا قاری مہر اللہ صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی کے مہتمم حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق صاحب دامت برکاتہم نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے بحیثیت میزبان کلمات ترحیب ارشاد فرمائے۔ حضرت ڈاکٹر صاحب دامت برکاتہم نے اپنی طرف سے اور جامعہ کے اساتذہ کرام کی طرف سے تمام معزز مہمانان گرامی قدر کا شکریہ ادا کیا اور انہیں خوش آمدید کہا اور یہ بھی فرمایا کہ میں آپ حضرات کے شایان شان انتظام وانصرام نہ ہوسکنے کی پیشگی معذرت چاہتا ہوں۔ حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہم نے فرمایا کہ ہمیں ہر حال میں وفاق کا مفاد اور اس کی ترقی مقصود ہے۔ ہمارا نصاب تعلیم اور نظام تربیت ایسا ہو کہ رجال اللہ پیدا ہوں جو امت مسلمہ کو سنبھالیں اور تمام شعبہ ہائے زندگی میں عامۃ المسلمین کی مکمل راہنمائی کریں۔

اس کے بعد ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے فرمایا کہ ہر نئے انتخاب کے بعد حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم بمشاورۃ ناظم اعلیٰ اراکین عاملہ کا چناؤ کرتے ہیں' موجودہ اراکین عاملہ میں اکثر پرانے حضرات ہیں' تاہم نئے ارکان عاملہ کی بھی ایک خاصی تعداد ہے' ہم نئے ارکان عاملہ کو خوش آمدید کہتے ہیں اور جن ارکان عاملہ کو اس نئی مجلس عاملہ میں نہیں لیا گیا ہم ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

اس کے بعد صدر وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم نے اجلاس میں شرکت کرنے پر تمام اراکین عاملہ کا شکریہ ادا کیا اور انہیں خوش آمدید کہا۔ حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم نے گذشتہ مجلس عاملہ کے اراکین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ جن ارکان کو موجودہ مجلس عاملہ میں نہیں لیا گیا ان سے کسی قسم کی کوئی شکایت وغیرہ نہیں ہے انہوں نے ''وفاق'' کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ ''وفاق'' ان خدمات پر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شکر گزار ہے اور توقع رکھتا ہے کہ آئندہ بھی یہ حضرات ''وفاق'' کے ساتھ تعاون جاری رکھیں گے لیکن ہماری کوشش اور خواہش یہ بھی ہے کہ زیادہ سے زیادہ حضرات کو وفاق کی خدمت کا موقع دیا جائے اور نئے حضرات کی صلاحیتیں سامنے آئیں' جب ایک اچھا بدل سامنے آجائے تو تبدیلی میں کوئی استعجاب نہیں ہونا چاہیے۔ وفاق کیلئے جب صدر اور ناظم اعلیٰ ناگزیر نہیں ہیں' اسی وجہ سے ہر پانچ سال کے بعد صدر اور ناظم اعلیٰ کا انتخاب ہوتا ہے' تو کوئی دوسرا بھی ناگزیر نہیں ہونا چاہیے' وفاق کی نظامت علیا کی خدمت ایک عرصہ تک میں نے سرانجام دی ہے' میرے بعد حضرت مولانا قاری محمد حنیف صاحب انتہائی خوبصورتی کے ساتھ یہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قاری صاحب نے مجھے بے نیاز کر دیا ہے اور یہ انہی کا حصہ ہے۔ عمر کے اس حصے میں ظاہر ہے کہ اب ہم سے کام نہیں ہوتا۔ ہمارے ناظم اعلیٰ صاحب بڑی سلیقہ مندی سے تمام کام سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے بعد لائحہ عمل کے مطابق اجلاس کی کارروائی شروع کی گئی۔

لائحہ عمل

(۱)...... **مجلس عاملہ کے نئے ارکان کا تعارف** حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے فرداً فرداً تمام اراکین عاملہ کا بہت عمدہ انداز میں تفصیلی تعارف پیش فرمایا۔

اس کے بعد دارالعلوم دیوبند کے سابق مہتمم حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن' حضرت مولانا نور محمد شہیدؒ مولانا معراج الدین شہیدؒ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یوسف خانؒ پلندری' حضرت مولانا نذیر اللہؒ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس حیدر آباد' حضرت مولانا محمد خلیل زکریا مسجد راولپنڈی' حضرت مولانا الطاف آزاد' مولانا عبدالغفورؒ شیخ الحدیث مولانا محمد امین اورکزئی شہید' شہداء مالاکنڈ و دیگر مرحومین کیلئے دعائے مغفرت کی گئی۔

(۲)...... **گذشتہ اجلاس کی کارروائی کی توثیق:** حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے گذشتہ اجلاس منعقدہ ۲۵/ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ بمطابق ۱۱/اپریل ۲۰۱۰ء بروز اتوار منعقدہ دفتر وفاق ملتان کی کارروائی کی خواندگی برائے توثیق پیش فرمائی' تمام اراکین عاملہ نے اس کی توثیق فرمائی۔ اس کے بعد گذشتہ اجلاس کی کارروائی سے متعلقہ درج ذیل امور زیر بحث آئے۔

(الف) **ماہنامہ وفاق المدارس کے راہنما اصول:** مولانا ابن الحسن عباسی مدیر ماہنامہ وفاق نے ماہنامہ وفاق المدارس کیلئے راہنما اصول کا مسودہ تیار کرلیا ہے جس پر حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب کی نظر ثانی بھی ہو چکی ہے۔ اس پر مزید غور کر کے آئندہ اجلاس عاملہ میں اسے پیش کر دیا جائے گا۔

(ب) **اُردو سائنس بورڈ:** حضرت ناظم اعلیٰ مدظلہم نے اُردو سائنس بورڈ کے حوالے سے وضاحت فرمائی کہ تاحال معاملہ جوں کا توں ہے۔ اس سلسلہ میں مزید کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

(ج) **نصاب میں تبدیلی کے حوالے سے عبارت کی تصحیح:** گذشتہ اجلاس عاملہ کی کارروائی میں یہ عبارت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لکھی گئی تھی۔

''ان تینوں نصابوں میں مجلس عاملہ سے بعض تبدیلیوں کی منظوری بھی ہوگئی تھی لیکن اسّی فیصد رائے ان تبدیلیوں کے خلاف آئی ہے''۔اس اجلاس میں اس عبارت کی اس طرح تصحیح کی گئی ہے۔

''مدارس بنات کی ایک کثیر تعداد نے چھ سالہ کی بجائے چار سالہ نصاب کی رائے دی ہے۔''

(۳)......دستور وفاق: ''دستور وفاق'' کافی عرصہ سے ترمیمات کے حوالے سے زیر غور ہے اس کیلئے حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم کی سربراہی میں ایک دستوری کمیٹی تشکیل دی گئی۔ کمیٹی کے سیکرٹری مولانا قاضی محمود الحسن اشرف مقرر ہوئے۔کمیٹی کے ارکان میں مولانا قاضی عبدالرشید صاحب (راولپنڈی) مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن صاحب (حیدرآباد) مولانا قاری مہر اللہ صاحب (کوئٹہ) اور مولانا حسین احمد صاحب (پشاور) شامل ہیں۔فیصلہ ہوا کہ وفاق المدارس کے دستور کی کاپی تمام اراکین مجلس عاملہ کو ارسال کی جائے گی۔ربیع الاول ۱۴۳۲ھ کے آخر تک وہ اپنی تحریری تجاویز و آراء دفتر وفاق کو ارسال فرمائیں گے۔ دستوری کمیٹی ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ کے آخر تک اپنا کام مکمل کرلے گی اور دستور کو آئندہ اجلاس مجلس عاملہ میں منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا۔

(۴)......سالانہ و ضمنی امتحانات ۱۴۳۱ھ کے نتائج کا جائزہ اور اس سلسلہ میں ممتحنین کی آراء پر غور:

ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے سالانہ و ضمنی امتحانات ۱۴۳۱ھ کا مکمل جائزہ پیش فرمایا اور اس امر کی وضاحت فرمائی کہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تحت منعقد ہونے والے ضمنی امتحان کا طریق کار سالانہ امتحان کے طریق کار کے مطابق ہے۔

ممتحنین کی طرف سے آنے والی آراء پر بھی کافی غور وخوض کیا گیا جس کے نتیجے میں مندرجہ ذیل امور طے ہوئے۔

الف:۔ سوالیہ پرچہ میں دیئے گئے ہر سوال کے جزء الف اور جزء ب میں توازن ہونا چاہیے۔

ب: سوالیہ پرچہ میں معروضی سوالات بھی ہونے چاہئیں لیکن اس چیز کا بطور خاص اہتمام کیا جائے کہ معروضی سوالات کی وجہ سے نقل کا دروازہ نہ کھلے اس کی تمام تفصیلات امتحانی کمیٹی طے کرے گی۔

ج: سوال کا جو ایک حل متعین کیا گیا ہو اس کی پابندی لازم نہ سمجھی جائے کہ اسی متعین حل پر نمبر دیئے جائیں بلکہ مطلقاً صحیح جواب پر امیدوار کو نمبر دیئے جائیں۔

د: امتحان کے بالکل صحیح اور درست نتائج حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ دیانت دار محنتی اور تجربہ کار ممتحنین کا تقرر کیا جائے اس کیلئے مسؤلین کو ممتحنین کی فہرست بھیجی جائے گی اور ان سے مطلوبہ تعداد پوری کرائی جائے گی۔

ھ: ضمنی امتحان کے داخلہ کی تاریخ اور ضمنی امتحان کی تاریخ دفتر وفاق کی جانب سے آنے والی رائے کے مطابق طے کی گئی کہ ضمنی امتحان کا داخلہ ۲۰۔شوال المکرم تک جاری رہے گا اور ضمنی امتحان ذیعقدہ کے دوسرے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہفتے میں ہوگا۔

د: سالانہ امتحان میں ضمنی قرار پانے والے طلبہ وطالبات کو ضمنی امتحان میں شرکت کی اجازت ہوگی۔ جبکہ راسب طلبہ وطالبات کو آئندہ ضمنی امتحان میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔ ضمنی سے مراد وہ طلبہ وطالبات ہیں جو مجموعی نمبرات کے حساب سے تو کامیاب ہیں لیکن کسی لازمی مضمون میں کامیاب نہیں ہوسکے۔

(۵)......امتحانات میں متبادل طلبہ کے بڑھتے ہوئے رجحان کے سدباب پر غور

(الف) ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے ارکان عاملہ کی توجہ اس افسوس ناک امر کی طرف مبذول کروائی کہ وفاق کے سالانہ اور ضمنی امتحان میں متبادل طلبہ کا رجحان بڑی تیزی سے بڑھ رہا ہے، ۱۴۳۱ھ کے سالانہ امتحان میں ۹۶ طلبہ و طالبات دوسرے کی جگہ امتحان دیتے ہوئے پکڑے گئے، جبکہ ضمنی امتحان میں متبادل طلبہ وطالبات کی تعداد 391 تک جاپہنچی، تمام ارکان عاملہ نے اس پر انتہائی افسوس کا اظہار کیا اور سردست اس کا یہ حل تجویز کیا کہ آئندہ داخلہ فارم کے ساتھ طالب علم امیدوار کی تین عدد تازہ تصاویر مہتمم یا ناظم جامعہ/مدرسہ کی تصدیق شدہ بھیجنا لازم ہوگا۔ ایک تصویر طالب علم کے رول نمبر سلپ پر لگائی جائے گی۔ دوسری تصویر رقم الجلوس کے کارڈ پر لگائی جائے گی اور تیسری تصویر دفتر کے ریکارڈ میں محفوظ رہے گی۔

(ب) امتحان ہال میں داخلے کے لئے 18 سال سے زائد عمر کے طلبہ اصل شناختی کارڈ اور 18 سال سے کم عمر کے طلبہ مدرسہ کا شناخت نامہ با تصویر ہمراہ لائیں۔ طالبات کے لئے اصل شناختی کارڈ یا مدرسہ کا شناخت نامہ بغیر تصویر لانا ضروری ہوگا۔ بوقت ضرورت مدرسہ کے ذمہ دار کو اصل امیدوار کی شناخت کے لئے طلب کیا جاسکتا ہے۔

(۶)...... طلبہ کی رجسٹریشن: ثانویہ عامہ کے طلبہ کی رجسٹریشن درجہ اولیٰ میں کی جائے گی۔ جس کا باقاعدہ رجسٹریشن کارڈ بھی جاری کیا جائے گا۔

(۷)......شاخ کی تعریف: وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ملحق کسی بھی جامعہ یا مدرسہ کی کوئی بھی شاخ اس وقت معتبر ہوگی، جب اس شاخ پر متعلقہ جامعہ یا مدرسہ کا مکمل کنٹرول ہو، اساتذہ اور عملہ کے عزل ونصب کا کلی اختیار متعلقہ جامعہ یا مدرسہ کو حاصل ہو یا کم از کم تعلیمی الحاق ہو کہ اس شاخ کا تعلیمی وامتحانی نظم متعلقہ جامعہ طے کرتا ہو اور شاخ کی باقاعدہ تحریری طور پر مسئول کی تصدیق کے ساتھ "دفتر وفاق" اطلاع دینا لازمی ہوگا۔ بصورت دیگر وفاق المدارس کسی بھی ادارے کو شاخ کے طور پر تسلیم نہیں کرے گا اور نہ ہی اس ادارہ کے طلبہ سے امتحان لیا جائے گا بلکہ وہ طلبہ پرائیویٹ شمار ہوں گے، نیز کسی شخصیت یا کسی ادارہ کی زیر سرپرستی ہونا شاخ ہونے کیلئے کافی نہیں ہوگا۔

مجلس عاملہ نے یہ بھی طے کیا کہ دوران امتحان اگر کسی امیدوار سے موبائل فون برآمد ہوا تو اس کا وہ پرچہ کالعدم قرار دے دیا جائے گا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس کے بعد صدر وفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم اپنی علالت اور ضعف کی بنا پر تشریف لے گئے۔ حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم کے تشریف لے جانے کے بعد حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے اجلاس کی صدارت فرمائی۔

(۸)......جوابی کاپیوں پر نظر ثانی ختم کرنے کے فیصلے پر غور

وفاق المدارس کی مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس منعقدہ ۱۱۔ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ میں یہ فیصلہ کیا تھا کہ آئندہ کیلئے پرچہ جات کے مواد پر نظر ثانی نہیں ہوگی بلکہ صرف مجموعہ پر نظر ثانی ہوگی' چنانچہ اس کے مطابق عمل ہوتا رہا' ناظم دفتر مولانا عبدالمجید صاحب کی طرف سے حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم کی خدمت میں یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ پرچہ جات پر نظر ثانی کا سلسلہ بحال کر دیا جانا مناسب معلوم ہوتا ہے کیونکہ نظر ثانی کے بعد ایک بڑی تعداد میں پرچہ جات کے نمبرات میں تبدیلی ہوتی ہے۔ ۱۴۳۰ھ کے پرچہ جات میں نظر ثانی کے بعد نمبرات کی تبدیلی کا تناسب ۳۷ فیصد رہا ہے' بعض شکایات کی بناء پر پرچے منگوا کر دیکھے گئے تو واقعتہً نمبر کم تھے۔ بعض پرچوں میں عربی املاء کے زائد نمبر بھی نہیں دیئے گئے تھے' مجلس عاملہ نے اس پر کافی غور و خوض کیا اور اراکین عاملہ سے فرداً فرداً رائے لی گئی حضرت مولانا عبدالمجید صاحب لدھیانوی مدظلہم نے فرمایا کہ میں نے بارہا پرچوں پر نظر ثانی کی ہے' میری رائے بھی یہی ہے کہ نظر ثانی کا سلسلہ باقی رہنا چاہیے کیونکہ نظر ثانی کے بعد نمبرات میں بہر حال تبدیلی ہوتی ہے' اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نظر اول کافی نہیں ہے' اکثر اراکین عاملہ نے نظر ثانی کو بحال کرنے کی رائے دی۔ چنانچہ آئندہ کیلئے پرچہ جات کے مواد پر نظر ثانی کا سلسلہ بحال کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاہم اس کیلئے متعلقہ جامعہ / مدرسہ کے مہتمم کی تصدیق لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس فیصلے کا اطلاق ۱۴۳۲ھ کے امتحان سے ہوگا۔ نیز نظر ثانی کے لئے بھی تجربہ کار اساتذہ کرام کی خدمات حاصل کی جائیں گی اور ضمنی امتحان و نظر ثانی کے لئے بھی وہی معیار ہوگا جو سالانہ امتحان کے لئے ہے۔ ضمنی امتحان اور نظر ثانی سے سالانہ امتحان کی پوزیشن پر اثر نہیں ہوگا۔ یعنی امتیازی پوزیشن تبدیل نہ ہوگی۔

(۹)......میزانیہ ۱۴۳۱ھ کی منظوری: ۱۴۳۱ھ کا میزانیہ آمد و خرچ برائے منظوری پیش کیا گیا تمام اراکین عاملہ نے اس کی منظوری دی۔ نیز یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ خازن وفاق ہر ماہ دفتر وفاق کے حسابات کا مکمل جائزہ لینے کے بعد ایک رپورٹ مرتب فرمائیں گے جو حضرت صدر الوفاق اور حضرت ناظم اعلیٰ صاحب کو بھی ارسال کی جائے گی۔ حضرت ناظم اعلیٰ صاحب خود بھی وقتاً فوقتاً حسابات کو چیک کرنے کا اہتمام فرمائیں گے۔

دو بجے دوپہر حضرت ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم کی دعا سے اجلاس کی پہلی نشست اختتام پذیر ہوئی۔

دوسری نشست

سہ پہر چار بجے اجلاس کی دوسری نشست کا آغاز مولانا سعید یوسف خان صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اجلاس کی صدارت حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض ، ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے سرانجام دیئے۔

وفاق المساجد: گذشتہ اجلاس عاملہ منعقدہ ۲۵/ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ میں ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے ''وفاق المساجد'' کے حوالے سے ایک اہم تجویز پیش فرمائی تھی' تمام اراکین عاملہ نے اس تجویز سے اتفاق کیا تھا اور اسے نہایت ضروری اور مفید قرار دیا تھا' مجلس عاملہ کے اس اجلاس میں بھی اس تجویز پر مزید غور وخوض کیا گیا اور فرداً فرداً تمام اراکین عاملہ سے رائے لی گئی' اراکین عاملہ کی رائے کی روشنی میں یہ طے کیا گیا کہ اس حوالے سے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو آئندہ اجلاس عاملہ تک ''وفاق المساجد'' کے ابتدائی خدوخال متعین کرے گی اور اس کیلئے اصول وضوابط طے کریگی۔ کمیٹی کا تعین بعد میں کیا جائے گا۔ اس دوران قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم اجلاس میں تشریف لائے' حضرت ناظم اعلیٰ مدظلہم نے انہیں خوش آمدید کہا۔

(۱۰)......حکومت اور اتحاد تنظیمات مدارس کے مابین طے پانے والے معاہدہ پر غور

(۱۱)......حکومت کی طرف سے مشترکہ بورڈ کی تجاویز کے مسودہ پر غور

ان دونوں لائحہ عمل کے بارے میں ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے اس سلسلہ میں کی گئی پیش رفت سے آگاہ فرمایا اور تمام اراکین عاملہ سے فرداً فرداً رائے طلب فرمائی۔ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب مدظلہم نے اپنی رائے دیتے ہوئے فرمایا کہ عصری علوم کو دورِ حاضر کی ضروریات میں سے ایک ضرورت سمجھتے ہوئے اختیار کیا جائے اور اس کیلئے جو بھی عملی اقدام اٹھایا جائے وہ مستحسن ہوگا۔ حکومتی دباؤ کے تحت ایسا کرنا ہمارے حق میں مفید نہیں ہوگا۔ تمام اراکین عاملہ کی آراء کی روشنی میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ حکومت کے ساتھ ''دینی مدارس بورڈ'' کے حوالے سے جاری حالیہ مذاکرات کو فی الحال موقوف کیا جائے اور آئندہ اجلاس عاملہ کے ایجنڈے میں اس موضوع کو شامل کر کے غور وخوض کے بعد کوئی حتمی فیصلہ کیا جائے۔

(۱۲)......مسئولین' امتحانی کمیٹی' نصاب کمیٹی اور معادلہ کمیٹی کے اراکین کی تشکیل نو

ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے فرمایا کہ حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم' بمشاورت ناظم اعلیٰ تمام کمیٹیوں کے اراکین اور مسئولین کی حتمی تعیین فرماتے ہیں۔ لہٰذا باہمی مشاورت سے مسئولین اور تمام کمیٹیوں کے اراکین کی تشکیل نو کا عمل مکمل کر لیا جائے گا۔

مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا کہ آئندہ تمام کمیٹیوں کی مدت پانچ سال ہوگی اور ہر پانچ سال کے بعد تشکیل نو کی جائے گی۔ نیز تمام مسئولین اپنی صوابدید پر متعلقہ ڈویژن/ ضلع کے ایسے مدارس جو مجلس شوریٰ کی رکنیت کا معیار پورا کرتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوں سے اپنے دو معاون مقرر کر کے اس کی اطلاع دفتر کو دیں گے اور مسئول ان کی معاونت اور مشاورت سے امتحانی نظام کو مستحکم کریں گے۔

(۱۳)......بیرونی ہدایات پر توہین رسالت ﷺ کے قانون کو ختم کرنے کی حکومتی پالیسی کی شدید مذمت کرتے ہوئے تحریک تحفظ ختم نبوت وناموس رسالت ﷺ کے ساتھ بھرپور تعاون کا فیصلہ کیا گیا۔

(۱۴)......حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہ نے تجویز دی کہ مجلس عاملہ کا اجلاس مختلف علاقوں اور جامعات میں وقتاً فوقتاً منعقد کیا جانا چاہیے۔ جس سے مجلس عاملہ نے اتفاق کیا۔

رات سوا سات بجے حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب کی دعا سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

☆......☆......☆

زبدۂ زمین و زماں

قاسم العلوم والخیرات حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ تعالیٰ

دیا ہے تجھے حق نے سب سے مرتبہ عالی
کیا ہے سارے چھوٹوں کا تجھے سردار

فلک پہ سب سہی، پر ہے نہ ثانی احمدؐ
زمیں پہ کچھ نہ ہو پر ہے محمدیؐ سرکار

فلک پہ عیسیٰ و ادریس ہیں تو خیر سہی
زمیں پہ جلوہ نما ہیں محمدؐ مختار

تو فخرِ کون و مکان زبدۂ زمین و زمان
امیرِ لشکرِ پیغمبراں شہِ ابرار

امیدیں لاکھوں ہیں لیکن بڑی امید ہے یہ
کہ ہو سگانِ مدینہ میں میرا نام شمار

جیوں تو ساتھ سگانِ حرم کی تیری پھروں
مروں تو کھائیں مدینہ کے مجھ کو مرغ و مار

بس اب درود پڑھ اُس پر اور اس کی آل پہ تو
جو خوش ہو تجھ سے وہ اور اس کی عترتِ اطہار

الٰہی اس پہ اور اس کی تمام آل پہ بھیج
وہ رحمتیں کہ عدد کر سکے نہ ان کو شمار

مدد کر اے کرمِ احمدیؐ کہ تیرے سوا
نہیں ہے کوئی قاسمِ بیکس کا حامی کار

☆......☆......☆

© rasailojaraid.com